عربی زبان کی اہمیّت

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ وَالسّلامُ عَلى سَيّد الأَنبياءِ وَالمرسَلين، وعَلى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْن، وَمَن تَبِعَهُم بِإِحْسَانٍ إِلى يَوْمِ الدِّين، أَمّا بَعد: فَأَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشّيطانِ الرَّجِيْم، بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم.

حضور پرنُور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللَّهُمَّ صلِّ وسلِّمْ وبارِكْ علَى سيِّدِنَا ومولانا وحبيبِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

قرآنِ کریم میں عربی زبان کی اہمیّت

عزیزانِ محترم! انسان اپنے تاثرات وما فی الضمیر دوسرں تک پہنچانے کے لیے جو بامعنٰی الفاظ ادا کرتا ہے، الفاظ کے اِس مجموعے کو زبان ولُغت کہا جاتا ہے، زبان سے اس کا ظہور ہوتا ہے، زبان سے انسان کا تعارف اور اُس کی پہچان ہوتی ہے، کسی کہنے والے نے کہا ہے کہ "انسان اپنی زبان کے نیچے چھپا ہوا ہے"(١)۔ یہ زبان انسان کے لیے ایک پردہ ہے، اگر انسان خاموش بیٹھا رہے تو کسی کو پتا نہیں چلتا

(١) "الأسماء والصفات" بَابُ مَا ذُكِرَ فِي النَّفْسِ، ٢/ ١٣.

کہ اس کا تعلق کس زبان سے ہے، اِس وقت دنیا بھر میں بے شمار زبانیں بولی جارہی ہیں، جن سے ہر ایک کی الگ الگ پہچان ہے، سب اہلِ زبان اپنی اپنی زبانوں پر فخر کرتے ہیں، دنیا کی اِن تمام زبانوں میں عربی زبان کو سب سے زیادہ فضیلت واَہمیّت حاصل ہے، جو مسلمانوں کی مذہبی اور دنیا کی قدیم ترین زبانوں میں سے ایک ہے، تمام مسلمان قرآنِ کریم کے سبب عربی زبان سے مانوس رہتے ہیں، عربی زبان کی وسعت اور اس کے ہمہ گیر ہونے کا بخوبی اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ یہ قرآنِ مجید کی زبان ہے، اِسی زبان میں خالقِ کائنات جلّ جلالہ نے مصطفی جانِ رَحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم پر وَحی نازل فرمائی، یہی عربی قبر وحشر اور اہلِ جنّت کی بھی زبان ہے، یہ دِینِ اسلام کی ایسی اَساس ہے جس کے سبب دِینِ اسلام کی اصل وبنیاد تک رَسائی ملتی ہے، ہم اسی زبان کی بدَولت قرآنِ کریم وحدیثِ پاک کا صحیح مقصد ومطلب سمجھتے اور دینی ودُنیاوی کثیر فوائد حاصل کرتے ہیں، اِنہی کی رَوشنی سے اہلِ عقل راہِ ہدایت پر گامزن ہوتے ہیں، کلامِ الٰہی جلّ جلالہ اور فرمانِ رسالت پناہی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم اِسی عربی زبان میں ہیں، ہمارے پیارے آقا ومولا جناب محمدِ مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی زبانِ مبارک بھی عربی ہے، لہٰذا ہمارے لیے اِسے سیکھنا انتہائی خوش بختی کا باعث ہے، دنیا کی مختلف زبانوں میں خالقِ کائنات جلّ جلالہ کا پیغام آیا، لیکن آخری پیغام وہدایت نامہ، آخری ومستحکم قانون، علوم وفنون کا مکمل وجامع ترین صحیفہ قرآنِ کریم فرقانِ حمید عربی زبان میں نازل ہوا، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيَاتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ۝ إِنَّآ

أَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰناً عَرَبِيّاً لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ﴾[1] "یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں، ہم نے اِس قرآن کو عربی زبان میں اُتارا؛ تاکہ تم لوگ سمجھ سکو"، ایک اَور مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿كِتَابٌ فُصِّلَتْ اٰيَاتُهٗ قُرْاٰناً عَرَبِيّاً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ﴾[2] "عربی زبان میں قرآن ایک کتاب ہے جس کی آیتیں عقل والوں کے لیے تفصیلاً بیان فرمادی گئی ہیں"۔ مفسّرینِ کرام اِس آیتِ مبارکہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ "اس فرمان سے معلوم ہوا کہ قرآنِ کریم صرف عربی زبان میں ہے، لہٰذا اِس کا ترجمہ قرآن نہیں، نہ ترجمہ نماز میں پڑھا جاسکتا ہے، نہ ترجمہ پڑھنے پر تلاوتِ قرآن کے اَحکام جاری ہوں گے، نہ ترجمہ سے سجدۂ تلاوت واجب ہو گا"[3]۔

عزیز دوستو! اللہ تعالیٰ نے اپنی اِس لاریب اور رُشد وہدایت کا سَرچشمہ کتاب قرآنِ پاک کے لیے دنیا کی فصیح وبلیغ ترین زبان عربی کا انتخاب فرمایا، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿قُرْآناً عَرَبِيّاً غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ﴾[4] "یہ قرآن عربی زبان میں ہے جس میں ہرگز کوئی عَیب نہیں؛ تاکہ اِنہیں خَوفِ خدا نصیب ہو"، قرآنِ پاک کی معرفت حاصل کرنے کے لیے بھی ضروری ہے کہ ہم عربی زبان کی سمجھ

---

(١) پ١٢، یوسف: ١، ٢.

(٢) پ٢٤، حم السجدة: ٣.

(٣) "تفسیر نُور العِرفان" ص٦٠٧ بتصرف۔

(٤) پ٢٣، الزمر: ٢٨.

بُوجھ حاصل کریں، تلاوتِ قرآن کے وقت جب ہمیں پتا ہوگا کہ قرآن میں کیا فرمایا جارہاہے، تبھی عمل کا جذبہ اور گناہوں سے تَوبہ واجتناب کی توفیق بھی نصیب ہوگی۔

نبئ کریم ﷺ کی فصاحت وبلاغت

برادرانِ اسلام! زبان انسانی مقاصد واِحساسات اور قلبی رُجحانات وجذبات کے اظہار کا ایک اہم ترین ذریعہ ہے، عبادت ورِیاضت اور اَحکامِ دینی ودنیاوی کی نشر واِشاعت میں بھی زبان کی حاجت رہتی ہے، اسی لیے ہر نبی نے اپنی اپنی قوم کی زبان میں دعوت وتبلیغ کا فریضہ انجام دیا، عربی زبان کی فَصاحت وبلاغت میں کثیر حصہ سرورِ کونَین ﷺ کی زبانِ مبارک کی فَصاحت وبلاغت اور آپ ﷺ کے خطابات کی خوبصورتی کا بھی ہے، نبئ اکرم ﷺ لوگوں کو راہِ حق کی دعوت دینے والے اور رب تعالیٰ سے ملانے والی عظیم شخصیّت ہیں، تمام زمانوں، تمام اَقوام اور تمام انسانوں کے لیے بھیجے گئے نبئ آخر الزمان ﷺ کے فریضۂ نبوّت ورِسالت کی ادائیگی کے لیے عربی زبان منتخب کی گئی، سرکارِ اَبد قرار ﷺ کو جَوامعُ الکَلِم جیسی شان عطا کی گئی، حضرت سیّدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ سے روایت ہے، نبئ کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: «أُعْطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ»[1] "مجھے مَعانی سے بھرپور جامع کلمات عطا کیے گئے ہیں"، یعنی عربی زبان میں گفتگو کا ایسا نفیس انداز عطا کیا گیا کہ چند الفاظ میں مَعانی

---

(١) "صحيح مسلم" كتاب المساجد ومواضع الصّلاة، ر: ١١٦٧، صـ٢١٣.

ومَعارِف کا عظیم خزانہ موجود ہوتا ہے، جیسا کہ آپ ﷺ کا یہ فرمان: «إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ»(١) "تمام اَعمال کا دار ومدار نیّتوں پر ہے"، آپ ﷺ کے ایسے ہزارہا ارشادات ہیں جو کمال درجہ فَصاحت وبلاغت پر دَلالت کرتے ہیں، بلکہ خود نبئ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: «أَنَا أَفْصَحُ الْعَرَبِ»(٢) "میں عرب میں سب سے زیادہ فصیح تر ہوں"۔

دلائلِ شرعیہ سمجھنے کے لیے عربی زبانی کی اَہمیت

حضراتِ گرامی قدر! قرآنِ کریم کی زبان سمجھے بغیر قرآنِ کریم کے معنی ومفہوم کو ہم کیسے سمجھ سکتے ہیں؟ قرآنِ کریم میں مذکور صحیح عقائد کی معرفت، قرآنِ کریم میں موجود نصیحتوں سے سبق حاصل کرنا اور اَحکامِ قرآن پر عمل کیسے ممکن ہوگا؟ اِس میں ذِکر کردہ ممنوعہ اشیاء سے کیسے باز رہیں گے؟ عربی زبان دِینِ اسلام کا حصہ ہے، عربی زبان دنیا کی تمام تر زبانوں میں اعلیٰ اور یگانۂ روزگار ہے، یہ زبان فضل وشرف کی ضامِن اور مَناقب ومَحاسن کی جامع ہے، حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ دو عالَم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے: «أَنَا عَرَبِيٌّ، وَالْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ، وَلِسَانُ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِي»(٣) "میں عربی ہوں، قرآن کریم بھی عربی ہے اور اہلِ جنّت کی زبان بھی

---

(١) "صحيح البخاري" [كتاب بدء الوحي]، ر: ١، صـ١.

(٢) "التلخيص الحبير" كتاب الرضاع، ر: ١٦٥٨، الجزء ٤، صـ٦.

(٣) "المعجم الأوسط" باب الميم، من اسمه مسعدة، ر: ٩١٤٧، ٦/ ٣٨٥.

عربی ہے"، لہذا اس زبان کی اَہمیّت وقدر ومنزلت کے لیے اِتنا ہی کافی ہے کہ قرآنِ کریم اور احادیثِ پاک کا کثیر ذخیرہ بھی عربی زبان میں ہے، لہٰذا ہمیں اِسے سیکھنے وسمجھنے کی کوشش کرنی ہے؛ تاکہ دلائلِ شرعیہ سے کامل طَور پر واقفیت حاصل ہو۔

ہماری عبادتوں میں عربی زبان کا حصہ

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! دینِ اسلام نے عربی زبان کو پسند کیا، اسی زبان میں عقائد واَخلاق وغیرہ کی تلقین کی، کہ توحید ورِسالت کا دل میں راسخ ومضبوط کرنا ہی اصلِ ایمان ہے، ایمان کے بعد نماز، اس کے اَرکان کی ادائیگی وتکبیرات، قرآن، اذان، اَوراد ووظائف وغیرہ سب عربی میں ہیں، عربی زبان دینِ اسلام کا حصہ ہے، اس کے ذریعے ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے اور قرآن وحدیث کی معرفت حاصل کرتے ہیں، حضرت سیّدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے حضرت سیّدنا ابو موسی اَشعَری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی طرف لکھا کہ "سنّتِ مبارکہ کی سمجھ بُوجھ حاصل کرو، عربی زبان میں مہارت حاصل کرو اور قرآنِ پاک میں عربی زبان کے قواعد جاری کرو؛ کیونکہ قرآنِ کریم بھی عربی میں ہے"[(۱)]۔

حضرت سیّدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے اِس فرمان میں دو ۲ حکم بیان کیے گئے ہیں: پہلا یہ کہ عربی زبان میں مَہارت کی ترغیب دی گئی ہے، دوسرا شریعتِ مطہّرہ میں سمجھ بُوجھ

---

(۱) "مصنّف ابن أبي شَيبة" كتاب فضائل القرآن، ر: ٢٩٩١٤، ٦/ ١١٦.

حاصل کرنے کی ترغیب؛ یہ اس لیے کہ اَحکامِ اسلام اور نبیٔ پاک ﷺ کے اَقوال واَعمال کو سمجھنا مسلمان کے لیے بے حد ضروری ہے، عربی زبان کی سمجھ بُوجھ اِن اَقوال واَعمال کو سمجھنے کا اَہم ترین ذریعہ ہے۔

ہم اپنی عربی زبان کا تحفظ کس طرح کر سکتے ہیں

حضراتِ محترم! عربی ایک زندہ وپائندہ زبان ہے، اور یہ زبان دینی مَعارف وحقائق، قرآن وحدیث کے نکتوں، دقیقوں اور روحانی مَعارف کی کنجی ہے، علومِ عقلیہ ونقلیہ کے لیے بھی مُعاون ومددگار ہے، اسی بناء پر عربی زبان کے تحفظ کے لیے ہمیں عربی زبان سیکھنا وسکھانا ضروری ہے، اور آپس میں بولنے کا خاص اہتمام بھی کرنا چاہیے، دینی اعتبار سے ہمارے مستقبل کی بہتری اِسی میں ہے کہ ہم خود عربی زبان سیکھیں اور اپنے بچوں کو بھی اس کی تعلیم دیں؛ کیونکہ عربی زبان میں کلام بعض صورتوں میں اہلِ ایمان پر فرض، بعض صورتوں میں واجب، بعض صورتوں میں سنّت اور بعض صورتوں میں مستحب کا درجہ رکھتا ہے، مثلاً فریضۂ نماز جس کی ادائیگی کے لیے اللہ ورسول نے تاکیدی حکم دیا، اس میں کچھ کلمات کا پڑھنا فرض، کچھ کا پڑھنا واجب، کچھ کا پڑھنا سنّت اور کچھ کلمات کا پڑھنا مستحب ہے، اور یہ تمام کلمات صِرف عربی زبان میں ہیں، اِس کے علاوہ تکبیراتِ تشریق، دعائے قُنوت وغیرہ بھی عربی زبان میں ہیں، ان تمام کاموں اور عظیم تَر مقاصد کے حصول ومعرفت، واقفیت وشناسائی کے لیے عربی زبان سے وابستگی اہلِ ایمان کے لیے اَشَدّ

ضروری ہے، اگر ہم عربی زبان کو عام بول چال کے لیے منتخب کرلیں، اس کی عادت بنا لیں، تو اس سے کئی فوائد حاصل ہوں گے، اور اَحکامِ الٰہیہ کی معرفت کے ساتھ ساتھ اس برکت والی زبان کی حفاظت بھی ہوگی۔

اے اللہ! ہمیں اپنے پیارے حبیبِ کریم ﷺ اور اہلِ جنّت کی زبان عربی سیکھنے، اِس کے اَسرار ورُموز سمجھنے، نماز، قرآن اور احادیثِ طیّبہ سمجھ کر پڑھنے کی توفیق عطا فرما، اے اللہ! ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے قرآن وسُنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دو عالَم ﷺ اور صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی محبّت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما، ہم پر اپنی نعمتوں کی فراوانی اور اِن میں دَوام عطا فرما، اِن کی حفاظت وشکر کی توفیق عطا فرما، ہمیں دنیا وآخرت میں بھلائیاں عطا فرما، پیارے مصطفیٰ کریم ﷺ کی پیاری دعاؤں سے وافر حصّہ عطا فرما، ہمیں اپنا اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کا پسندیدہ بنا، اے اللہ! متّحدہ عرب اِمارات کے بانی شیخ زاید اور دیگر حکّام کی مغفرت اور اُن پر اپنی رَحمت فرما، شیخ خلیفہ اور دیگر حکّامِ اِمارات کی حفاظت فرما اور اِن سے وہ کام لے جس میں تیری رِضا شاملِ حال ہو، تمام عالَمِ اسلام کی خیر فرما، آمین یا ربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه سيّدنا ونبيّنا وحبيبنا وقرّة أعيننا محمّدٍ وّعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلّم، والحمد لله ربّ العالمين!.